[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

to amend the National Archives Act, 1993

WHEREAS it is expedient to amend the National Archives Act, 1993 (VI of 1993), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.—** This Act shall be called the National Archives (Amendment) Act, 2023.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act VI of 1993.—** In the National Archives Act, 1993 (Act VI of 1993), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act VI of 1993.—** In the said Act, in section 4, in sub-section (1), for the expression "fifteen other members, of whom two shall be members of Parliament, as may be appointed by the Federal Government", the expression "thirteen other members, as may be appointed in prescribed manner by the Prime Minister" shall be substituted.

4. **Amendment of section 7, Act VI of 1993.—** In the said Act, in section 7, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

5. **Amendment of section 8, Act VI of 1993.—** In the said Act, in section 8, in sub-section (1), in the proviso, for the words "Federal Government", the words "Minister-in-charge" shall be substituted.

6. **Amendment of section 10, Act VI of 1993.—** In the said Act, in section 10, for the words "Federal Government", the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

7. **Amendment of section 12, Act VI of 1993.—** In the said Act, in section 12, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "secretary of the administrative division" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

National Archives (Amendment) Act, 2023

The Federal Government vide its directions dated 08.11.2017, 12.04.2018, 31.05.2022 and lastly on 18.10.2022 has decided that authority of the 'Federal Government' may be delegated where needed, from the level of Federal Government/Federal Cabinet to an appropriate lower authority through replacement of the word 'Federal Government' in the legislations of the Ministries/Divisions/Departments/Organization.

2. To comply with the above directions of the Federal Cabinet, the Cabinet Division, after an in-house scrutiny and consultation with the NAP, proposed some amendments in the aforesaid Acts i.e. National Archives Act, 1993 and Archival Material (Preservation and Export Control) Act, 1975 and same have been vetted by the Law and Justice Division and approved by the Cabinet Committee on Disposal of Legislative Cases (CCLC).

3. The aforesaid amendments in the Acts are designed to achieve the purpose of the delegation of powers from the Federal Government to an appropriate lower authority so as to resolve and dispose of various matters of NAP in an expeditious manner.

(Murtaza Javed Abbasi)
Minister for Parliamentary Affairs

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء

میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء) میں، اس طریقہ کار میں اور بعدازاں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:۔** یہ ایکٹ قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۲۰۲۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء (ایکٹ نمبر ۶ بابت ۱۹۹۳ء)، بعدازاں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۳ کی، ذیلی دفعہ (۲) میں الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۴ کی، ذیلی دفعہ (۱) میں، عبارت ''پندرہ دیگر اراکین، جن میں سے دو مجلس شوریٰ کے ارکان ہوں گے، جیسا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے مقرر کیے جاسکتے ہیں''، کو عبارت ''تیرہ دیگر اراکین، جو وزیراعظم کی جانب سے مقررہ طریقہ کار میں مقرر کیے جاسکتے ہیں'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۴۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی، دفعہ ۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۷ کی، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''انتظامی ڈویژن کا سیکرٹری'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی دفعہ ۸ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۸ کی، ذیلی دفعہ (۱) کے، فقرہ شرطیہ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیرانچارج'' سے تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۶۔ **ایکٹ ۶ بابت ۱۹۹۳ء کی، دفعہ ۱۰ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ کی، دفعہ ۱۰ میں، الفاظ ''وفاقی

بیان اغراض ووجوہ

قومی محافظ خانہ دستاویزات (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۳ء

وفاقی حکومت نے بتاریخ ۲۰۱۷ء-۱۱-۰۸، ۲۰۱۸ء-۴-۱۲، ۲۰۲۲-۰۵-۳۱، اور آخر میں ۲۰۲۲-۱۰-۱۸، کو بذریعہ اپنی ہدایات یہ فیصلہ کیا ہے کہ جہاں ضرورت ہو، وفاقی حکومت/وفاقی کابینہ کی سطح سے، وفاقی حکومت، کے اختیارات وزارتوں/ڈویژنز/محکموں/تنظیم میں لفظ "وفاقی حکومت" کی تبدیلی کے ذریعے ایک مناسب ماتحت اتھارٹی کو تفویض کیے جاسکیں گے۔

۲۔ وفاقی حکومت کی مذکورہ بالا ہدایات کی تعمیل کرنے کے لیے، کابینہ ڈویژن نے داخلی جانچ پڑتال اور NAP کے ساتھ مشاورت کے بعد، مذکورہ قوانین یعنی قومی محافظ خانہ دستاویزات ایکٹ، ۱۹۹۳ء اور محفوظ شدہ دستاویزاتی مواد (تحفظ و برآمدی کنٹرول) ایکٹ ۱۹۷۵ء میں بعض ترامیم تجویز کیں ہیں اور ان کا قانون وانصاف ڈویژن نے ناقدانہ جائزہ لیا ہے اور کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی امور (CCLC) کی جانب سے اس کی منظوری دی گئی ہے۔

۳۔ ایکٹس میں مذکورہ بالا ترامیم وفاقی حکومت کی جانب سے اختیارات کی ایک مناسب ماتحت اتھارٹی کو تفویض کرنے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مرتب کی گئیں ہیں تاکہ NAP کے مختلف امور کو تیزی سے حل کیا جاسکے اور نمٹایا جاسکے۔

(مرتضیٰ جاوید عباسی)

وزیر برائے پارلیمانی امور